پہچان نمبر تین: بڑے گناہوں کی ایک پہچان یہ ہے کہ ان گناہوں کے کرنے والوں پر لعنت بھیجی گئی ہو۔

قرآن وسنت میں بہت سارے ایسے گناہ بیان کئے گئے ہیں جن کے کرنے والوں پر لعنت بھیجی گئی ہے۔

لعنت کا مطلب ہے: اللہ کی رحمت سے دوری' اللہ کی پھٹکار' امام مجد د شیخ الإ سلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: **اللعن لا يكون الا على معصية بل لا يكاد يلعن الا على فعل كبيرة ' اذ الصغيرة تقع مكفرة بالحسنات اذا اجتنبت الكبائر ' واللعنة هى الإقصاء والإبعاد عن رحمة الله ولن يستوجب ذلك الا بكبيرة .**

ترجمہ'': لعنت صرف معصیت پر ہوتی ہے' بلکہ عموما بڑے گناہ ہی پر لعنت کی جاتی ہے کیونکہ چھوٹے گناہ نیکیوں سے مٹ جاتے ہیں جب بڑے گناہوں سے اجتناب کیا جائے' اور لعنت کا مطلب ہے اللہ کی رحمت سے دور کر دیا جانا' اور یہ بڑے گناہ کے ارتکاب ہی سے ہوتا ہے''۔

چند ایسے بڑے گناہ بیان کئے جارہے ہیں جن کے کرنے والوں پر لعنت بھیجی گئی ہے:

ارشاد باری تعالی ہے ﴿**وَعَدَ الله الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا هِىَ حَسْبُهُمْ وَلَعَنَهُمُ اللّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ**﴾ (سورة التوبة: ٦٨)

یعنی: ''اللہ تعالی منافق مردوں اور عورتوں اور کافروں سے جہنم کا وعدہ کر چکا ہے جہاں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں' وہی انہیں کافی ہے' ان پر اللہ کی لعنت ہے اوران ہی کے لئے دائمی عذاب ہے''۔

﴿**إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَاباً مُّهِينا**﴾ (سورة الأحزاب ٥٧)

یعنی: ''جو اللہ اور اس کے رسول کو ایذا پہونچاتے ہیں ان پر دنیا وآخرت میں اللہ کی لعنت ہے اوران کے لئے نہایت ہی رسوا کن عذاب ہے''۔

﴿**إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ**﴾ (سورة النور : ٢٣)

یعنی: ''جولوگ پاک دامن بھولی بھالی مومن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں وہ دنیا وآخرت میں ملعون ہیں اوران کے لئے بڑا بھاری عذاب ہے''۔

﴿ **وَمَن يَقْتُلْ مُؤْمِناً مُّتَعَمِّداً فَجَزَآؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِداً فِيهَا وَغَضِبَ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَاباً عَظِيماً** ﴾. (سورة النساء : ٩٣)

یعنی: ''جوکسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کردے اس کا بدلہ جہنم ہے اس میں وہ ہمیشہ رہے گا اس پر اللہ کا غضب ہے اور اللہ نے اس پر لعنت کی ہے اور اس کے لئے بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے''۔

کافر' منافق' مشرک' ظالم' جہنمی' اللہ کی آیتوں کو چھپانے والے' جھوٹے' تحریف کرنے والے' جان بوجھ کر ناحق قتل کرنے والے' اللہ کے عہد ومیثاق کو توڑ دینے والے' اللہ پر جھوٹ گڑھنے والے' پاکدامن عورتوں پر تہمت لگانے والے' اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو ایذا پہونچانے والے' اللہ کے بارے میں بدگمانی کرنے والے۔ ایسے سارے لوگوں پر قرآن میں لعنت بھیجی گئی ہے۔

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے: (**لعن رسول الله ﷺ الراشي والمرتشي**). (سنن أبو داؤد و سنن ترمذی وابن ماجه)

یعنی: رشوت دینے والے اور لینے والے پر اللہ کے رسول ﷺ نے لعنت بھیجی ہے''۔

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا : (**لعن الله الخمر وشاربها وساقيها وبائعها ومبتاعها وعاصرها ومعتصرها وحاملها والمحمولة اليه** (صحيح سنن أبو داؤد) **وفی رواية (وآكل ثمنها)** (صحيح الجامع)

یعنی : ''شراب' اس کے پینے والے' اس کے پلانے والے' اس کے بیچنے والے' اس کے خریدنے والے' اسکے نچوڑنے والے' اور جس کے لئے اسے نچوڑی جائے' اسے اٹھا کرلے جانے والے' اور جس کے پاس اٹھا کر لے جی جائے سبھوں پر اللہ کی لعنت ہوتی ہے''۔

اور ایک روایت میں ہے اس کی قیمت کھانے والے پر اللہ کی لعنت ہوتی ہے۔

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: **(لعن رسول اللہ ﷺ فی الخمر عشرۃ عاصرھا ومعتصرھا وشاربھا وحاملھا والمحمولة الیه وساقیھا وبائعھا وآکل ثمنا ، والمشتری لھا والمشتراۃ له)** (صحیح سنن ترمذی)

یعنی: ''اللہ کے رسول ﷺ نے شراب کے معاملہ میں دس لوگوں پر لعنت بھیجی ہے:

(۱) اس کو نچوڑنے والا

(۲) جس کے لئے نچوڑی جائے

(۳) اس کو پینے والا

(۴) اور اس کو اٹھا کر لے جانے والا

(۵) اور جس کے پاس اٹھا کر لائی جائے

(۶) اس کو پلانے والا

(۷) اس کو بیچنے والا

(۸) اس کی قیمت کھانے والا

(۹) اس کو خریدنے والا

(۱۰) اور وہ جس کے لئے خریدی جائے۔

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: **(لعن رسول اللہ ﷺ آکل الرباء وموکله وکاتبه وشاھدیه وقال ھم سواء)** (صحیح مسلم)

یعنی: ''رسول اللہ ﷺ نے سود کھانے والے، اس کے کھلانے والے، اس کے لکھنے والے اور اس کے دونوں گواہوں پر لعنت بھیجی ہے اور آپ نے فرمایا: سب (گناہ میں) برابر ہیں''۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: **(لعن اللہ الواشمات والمستوشمات ، والنامصات والمتنمصات والمتفلجات للحسن والمغیرات خلق اللہ، وقال عبد اللہ : ما لی لا ألعن من لعن رسول اللہ ﷺ وھو فی کتاب اللہ)**. (صحیح بخاری)

یعنی: '' اللہ نے لعنت فرمائی ہے گودنا گودنے والیوں اور گودوانے والیوں پر، آبرو کے بال نوچنے والیوں اور نوچوانے والیوں پر، اور حسن کے لئے دانتوں کے درمیان فاصلہ کرنے والیوں پر، اور اللہ کی خلقت کو بدل دینے والیوں پر، پھر عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں ان پر لعنت کیوں نہ بھیجوں جن پر رسول اللہ ﷺ نے لعنت بھیجی ہے اور وہ کتاب اللہ میں ہے''۔

عن علی رضی اللہ عنه قال قال رسول اللہ ﷺ : (لعن اللہ من ذبح لغیر اللہ ، ولعن اللہ من سرق منار الأرض ، ولعن اللہ من لعن والدیه ولعن اللہ من آوی محدثا) (صحیح مسلم)

یعنی: ''جو غیر اللہ کے لئے ذبح کرے اس پر اللہ کی لعنت ہوتی ہے۔ جو زمین کے نشانات کو مٹائے اس پر اللہ کی لعنت ہوتی ہے، اور جو اپنے والدین پر لعن طعن کرے اس پر اللہ کی لعنت ہوتی ہے، اور جو کسی مشرک بدعتی کو پناہ دے اس پر اللہ کی لعنت ہوتی ہے۔

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: **(ملعون من سب اباہ ، ملعون من سب أمه ، ملعون من ذبح لغیر اللہ ، ملعون من غَیَّرَ تُخُومَ الأرض ، ملعون من کَمَهَ أعمی عن طریق ، ملعون من وقع علی بھیمة ، ملعون من عمل بعمل قوم لوط) وفی روایة (أنه ﷺ قال: ملعون من عمل عمل قوم لوط ثلاثا)** (مسند احمد، طبرانی، صحیح الجامع، سلسلہ صحیحہ)

ملعون ہے وہ جو اپنے باپ کو برا کہے۔

ملعون ہے وہ جو اپنی ماں کو برا کہے۔

ملعون ہے وہ جو غیر اللہ کے لئے ذبح کرے۔

ملعون ہے وہ جو زمین کے حدود ونشانات کو بدل دے۔

ملعون ہے وہ جو اندھے کو راستہ سے بھٹکا دے۔

ملعون ہے وہ جو جانور سے بدفعلی کرے۔

ملعون ہے وہ جو قوم لوط کے عمل کا ارتکاب کرے۔(یعنی مرد کی پچھلی شرمگاہ سے اپنی شہوت پوری کرے۔)

ایک روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا: ملعون ہے وہ جو قوم لوط کے عمل کا ارتکاب کرے۔

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ: (ملعون من أتى امرأته في دبرها) (سنن ابو داؤد حسنه الألبانی)

ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ شخص ملعون ہے جو اپنی بیوی کی پچھلی شرمگاہ سے شہوت پوری کرے''۔

عن عبد الله بن عباس رضي الله عنهما قال :(لعن رسول الله ﷺ المتشبهين من الرجال بالنساء و المتشبهات من النساء بالرجال) (صحيح بخارى)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں''رسول اللہ ﷺ نے عورتوں کی مشابہت اختیار کرنے والے مردوں پر اور مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی عورتوں پر لعنت بھیجی ہے''۔

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال :(لعن رسول الله ﷺ الرجل يلبس لبسة المرأة ، والمرأة تلبس لبسة الرجل) (صحيح سنن ابوداؤد ، صحيح الترغيب والترهيب)

ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے''نبی اکرم ﷺ نے اس مرد پر جو عورت کا لباس پہنتا ہے اور اس عورت پر جو مرد کا لباس پہنتی ہے لعنت بھیجی ہے''۔

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ:(اذا دعا الرجل امرأته الى فراشه فأبت فبات غضبان عليها ، لعنتها الملائكة حتى تصبح) (متفق عليه)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:''جب کوئی شوہر اپنی بیوی کو اپنے بستر کی طرف بلائے اور وہ انکار کردے پھر شوہر اس پر ناراض ہوکر رات گزارے تو فرشتے صبح تک اس عورت پر لعنت بھیجتے ہیں''۔

عن عبد الله بن عباس رضي الله عنهما قال قال رسول الله ﷺ :(من سب أصحابى فعليه لعنة الله و الملائكة و الناس أجمعين) (الطبرانى وحسنه الألبانى فى الصحيحة)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو میرے صحابہ کو برا کہے اس پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہوتی ہے''۔

نوٹ! صحابہ کے فضائل ومناقب پر راقم کا ایک مطبوع کتابچہ ہے اس کی طرف رجوع کرسکتے ہیں۔

عن عائشة رضى الله عنها قالت قال رسول الله ﷺ : لعن الله اليهود و النصارى اتخذوا قبور أنبيائهم مساجد (صحيح مسلم)

عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:''یہود ونصاری پر اللہ کی لعنت ہوتی ہے انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو مسجد بناڈالا''۔

عن أبي هريرة رضى الله عنه عن النبى ﷺ قال:(اللهم لا تجعل قبرى وثنا يعبد ، لعن الله قوما اتخذوا قبور أنبيائهم مساجد) (سنن نسائى ، صحيح)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے اللہ میری قبر کو وثن (بت) نہ بنانا' اللہ کی اس قوم پر لعنت ہوتی ہے جس نے اپنے انبیاء کی قبروں کو مسجد بنا ڈالا''۔

قبروں کے احکام ومسائل اوران کی بدعات پر راقم کی ایک تصنیف ہے جو مطبوع ہے اس کی طرف رجوع کرسکتے ہیں۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: (لعن الله المُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ)[سنن ابوداؤد وسنن ترمذي صححه الإمام الألباني]

'' حلالہ کرنے والے اور جس کے لئے حلالہ کیا جائے دونوں پر اللہ کی لعنت ہے''۔

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:(ألا أخبرك بالتيس المستعار؟ هو المحلل ' فلعن الله المحلل والمحلل له) کیا میں تمہیں کرایہ کے سانڈ کے بارے میں نہ بتاؤں؟ آپ نے فرمایا: حلالہ کرنے والا ہے' حلالہ کرنے اور کرانے والے دونوں پر اللہ کی لعنت ہوتی ہے۔(سنن ابن ماجه' صححه الإمام الألباني ' صحیح الجامع)

مُحَلِّلْ یعنی حلالہ کرنے والا: وہ شخص ہے جو تین طلاق یافتہ خاتون سے اس شرط پر خفیہ شادی کرتا ہے کہ اس کے ساتھ ایک دورات میاں بیوی کے تعلقات قائم کرنے کے بعد اسے پہلے شوہر کے لئے حلال کرکے اس کے حوالہ کردے گا۔

اس نکاح میں نہ مہر ہوتا ہے' نہ دوعادل گواہ' ہوتے ہیں نہ ہی ولی ہوتا ہے اور نہ ہی عورت کی اجازت ہوتی ہے۔ بلکہ اس کے ساتھ زبردستی کی جاتی ہے۔

مُحَلَّلَ لَہ: وہ دیوث و بے غیرت شوہر ہے جو اپنی بیوی کو تین طلاق کے بعد کسی شخص سے دو تین راتوں کے لئے خفیہ شادی کردیتا ہے۔

محترم قارئین! ہمارے ملکوں میں جب کوئی اپنی بیوی کو تین طلاق ایک ساتھ دے دیتا ہے تو اسے تین طلاق مان کر حلالہ کرانے کا فتوی دیا جاتا ہے' بلاشبہ اس مسئلہ میں کہ ایک مجلس کی تین طلاق ایک ہوتی ہے یا تین؟ علماء کے مابین سخت اختلاف ہے البتہ صحیح قول کے مطابق ایک مجلس کی تین طلاق ایک ہی ہوتی ہے لیکن افسوس ناک پہلو یہ ہے کہ حلالہ جس کی حرمت پر علماء کا کوئی اختلاف نہیں ہے وہ ہر امام کے نزدیک ناجائز ہے' اس کے باوجود حلالہ کا ظالمانہ اور ناپاک فتوی دیا جاتا ہے' اس کو نکاح جیسا مقدس نام دیا جاتا ہے' اسے تعاون سے تعبیر کیا جاتا ہے' جب انسان حق اور باطل کی تمیز کھودیتا ہے تو وہ شر کو خیر اور خیر کو شر سمجھنے لگتا ہے' جیسے فاحشہ عورت فحش کاری کو تعاون کا نام دیتی ہے' کہ وہ اس فحش عمل سے مردوں کی شہوت پوری کرنے میں ان کی مدد کرتی ہے اور انہیں لذت مہیا کرتی ہے۔نعوذ باللہ۔

ایک اجنبی وحرام عورت کے ساتھ زنا کاری اور ہوس پرستی کو تقدیس وتحلیل کا لبادہ اوڑھا کر اس کو حلال کرنے کا نام حلالہ رکھ دیا گیا ہے جو دراصل حرامہ ہے یہ ایک سنگین جرم' نہایت ہی مذموم عمل اور ایک جاہلی عمل ہے' مصنف عبدالرزاق میں ہے عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے خطبہ میں فرمایا: اللہ کی قسم' اگر میرے پاس حلالہ کرنے اور کروانے لائے گئے تو میں دونوں کو رجم کردوں گا ۔

نافع رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: میں ایک عورت سے شادی اس لئے کرتا ہوں کہ وہ اپنے پہلے شوہر کے لئے حلال ہوجائے' حالانکہ اس نے مجھ سے نہیں کہا ہے اور نہ ہی اسے اس بات کا علم ہے؟ تو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہرگز نہیں' ہاں اگر رغبت وخوشی سے نکاح کرتا ہے' اگر پسند آجائے تو رکھ لے اور ناپسند ہو تو چھوڑ دے تو ٹھیک ہے' اور فرمایا: کہ ہم اسے رسول اکرم ﷺ کے دور میں زنا شمار کرتے تھے' دونوں زانی ہیں' چاہے وہ بیس سال ایک ساتھ رہیں۔(مستدرك حاكم وقال صحيح الإسناد ولم يخرجاه ' والطبراني في الأوسط ' والبيهقي)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم ﷺ سے حلالہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: ہرگز نہیں' ہاں اگر وہ رغبت وخوشی سے نکاح کرے' نہ کہ چھپ چھپا کر اور کتاب اللہ کا مذاق اڑا کر' پھر اس سے مزہ اڑائے۔(معجم طبراني)

محترم قارئین! حلالہ کی سنگینی اور اس کی حرمت کے لئے صرف اتنا کہہ دینا کافی ہے کہ وہ انسانی فطرت کے خلاف ہے ہر وہ شخص جو صحیح فطرت پر قائم ہے وہ اسے حرام وناجائز سمجھتا ہے' میرے پاس لوگ آتے ہیں اور جب اپنے ملاؤں کے فتوں کے مطابق حلالہ کی بات کرتے ہیں تو میں ان سے پوچھتا ہوں کیا آپ کی

فطرت اس چیز کو گوارہ کرتی ہے؟ وہ فورا کہتے ہیں نہیں، پھر میں کہتا ہوں جب یہ فطرت کے خلاف ہے تو کیا اسلام میں اس کی اجازت ہوسکتی ہے؟ وہ فورا جواب دیتے ہیں نہیں ہرگز نہیں، اور الحمدللہ اب تک ہم نے کئی لوگوں کو اس خبیث عمل سے بچایا ہے۔

حلالہ اسلام کی بدنامی کا بہت بڑا ذریعہ اور سبب بھی ہے علامہ محمد رشید رضا مصری نے اپنا ایک واقعہ بیان کیا ہے وہ کہتے ہیں میں لبنان گیا تو وہاں ایک نومسلم نصرانی سے میری ملاقات ہوئی، اس نے مجھ سے کہا اسلام میں ایک چیز ہے جو مجھے اچھی نہیں لگتی ہے؟ تو میں نے کہا وہ کون سی چیز ہے جو تمہیں اچھی نہیں لگتی اور اسلام میں اس کا حکم ہے؟ اس نے کہا حلالہ، میں نے کہا حلالہ کا اسلام سے کوئی تعلق ہے ہی نہیں یہ ناجائز وحرام عمل ہے، نبی ﷺ کی پاکیزہ تعلیمات کے خلاف ہے، ہمارے نبی ﷺ نے حلالہ کرنے اور کروانے والے دونوں پر لعنت بھیجی ہے، جب اس نے یہ بات سنی تو کہنے لگا میرا بھی دل یہی کہتا تھا کہ اسلام پاک اور سچا دین ہے اس میں اس خبیث عمل کی گنجائش نہیں ہوسکتی ہے۔

نوٹ! اس موضوع پر بھی راقم کا ایک مکمل ومدلل مضمون ہے اس کی طرف مراجعت مفید ہوگی۔

۲۲/شعبان ۱۴۴۷ھ موافق ۱۰/فروری ۲۰۲۶ء

مکتب جالیات جبیل مملکت سعودی عرب

ملاحظہ: بڑے گناہوں کی دیگر علامات جاننے کے لئے اس سے متعلق راقم کے دوسرے مضامین اور مقالات کا مطالعہ کیجئے! جزاکم اللہ خیرا۔